

وصايا القطب الأكبر والسر الأنور

الإمام الحجة السيد الشيخ محيي الدين عبد القادر الحسني الحسيني الجيلاني

رضي الله عنه وقدس سره (٤٧٠-٥٦١هـ)

حضور سیدنا غوث اعظم کے چند وصایا شریف اردو ترجمہ کے ساتھ

تدوین و کاوش

علامة محمد بلال قادري رضوي

ساکن مدینۃ المنورہ

دار مودة الحسن والحسين رضي الله عنهما
للتحقيق والنشر والتوزيع

فہرست

الإهداء

بجنابِ حضور زبدۃ العارفین امام السالکین المخدوم السید الشیخ شاہ محمد خیر الدین المعروف سیدنا حضرت شاہ ابو المعالی حسینی قادری کرمانی رحمۃ اللہ علیہ (ت 1024 ھجری) کہ جو خطۂ ایشیا میں نائب غوث اعظم پیرانِ پیر ہیں۔

بجنابِ حضور شاہ احرار سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سیدی الشیخ احمد فاروقی حنفی سرہندی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (ت 1033 ھجری) کہ جو نائب حضرتِ غوثیت مآب ہیں۔

پیش لفظ

قادری فقیرو! باز اللہ الاَشہب، قطب اکبر سر انور حضرت سیدنا غوث اعظم محیی الدین الشیخ عبد القادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ کے وصایا شریف میں سے چند وصیتیں جو آپ قدس اللہ سرہ نے اپنے وصالِ مبارک سے چند لمحات قبل اپنے فرزند کو فرمائیں عربی زبان سے ناواقفیت رکھنے والوں کیلئے اردو ترجمے کے ساتھ پیش کی جارہی ہیں لیکن حقیقتاً اُن وصایا شریف کو عربی میں پڑھ کر ایک عجیب انسیت پیدا ہوتی ہے اور کیوں نہ ہو کہ یہ اسی طرح اس زبان پرتاثیر سے ادا ہوئیں ہیں کہ جو اس تن میں تھی جس کے متعلق سیدی امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت بارگاہِ غوثیت مآب میں یوں عرض کرتے ہیں :

نبوی مینھ،علوی فصل،بتولی گلشن	حَسنی پھول،حُسینی ہے مہکنا تیرا

ساکن مدینہ منورہ زیر کفالت سیدنا امیر طیبہ اسد اللہ ور سولہ حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ

محمد بلال قادری رضوی غفراللہ لہ وحقق عملہ

جمعۃ المبارکہ،2025/11/28

وصایا شریف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

أخي السالك: هذه وصية سيدي الشيخ عبد القادر الجيلاني، وهي وصية عظيمة، أوصى بها أبنه الشيخ عبد الوهاب قبل انتقاله للرفيق الأعلى، وتعد هذه الوصية بمثابة المنهج لكل سالك في طريق القوم فينبغي أنْ تكون محفوظة لدى كل مريد ومنسوخة في عقله وقلبه، فهي كالمصباح يضيء لك الطريق في ظلمة الليل فاحفظها واعمل بها، لعلَّ الله أنْ يجعل فيها بركة.

(ترجمہ)۔اے مسافرِ راہِ سلوک۔۔! یہ بازاللہ الاَشہب، سیدالاولیاء والاَصفیاء، سندالاَتقیاء، قطبِ اَشرف اَعظم، میرے آقا سیدنا غوثِ اعظم، شیخ عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ عظیم نصیحتیں ہیں جو آپ نے اپنے فرزند سیدنا وابن سیدنا امام عبدالوھاب بن عبدالقادر جیلانی کو اپنے وصال سے (چند لمحوں) قبل فرمائی۔یہ وصیت سالکانِ طریقت ومسافرینِ راہ معرفت کے لیے ایک جامع دستور اور راہ روشن ہے۔لازم ہے کہ ہر مریدِ قادری انہیں یاد رکھے،اپنے قلوب واذہان میں نقش کرلے، کیونکہ یہ اندھیری رات میں چراغ کی مانند راستہ دکھاتی ہیں۔

- وهذه هي الوصية: يقول رضي الله عنه: أوصيك بتقوى الله، وحفظ طاعته، ولزوم ظاهر الشرع، وحفظ حدوده.

(ا) سید العارفین غوث اعظم شیخ عبد القادر حسنی حسینی جیلانی فرماتے ہیں: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے، اس کی فرمانبرداری کو قائم رکھنے، شریعتِ مطہرہ کی ظاہری پابندی اور اس کی (شریعت کی) حدود کی حفاظت کی وصیت کرتا ہوں۔

- وإنَّ طريقتنا هذه مبنية على: سلامة الصدر، وسماحة النفس، وبشاشة الوجه، وبذل الندى، وكف الأذى، والصفح عن عثرات الإخوان.

(ب) پھر فرمایا: ہماری یہ راہ ان باتوں پر قائم ہے: دل کی صفائی، نفس کی مخالفت، چہرے کی بشاشیت، ہر بھلائی سخاوت، ایذا سے اور ہر قسم کی برائی سے ہاتھ روکنے، اور بھائیوں کی لغزشوں کو معاف کرنے پر۔

- وأوصيك بالفقر وهو: حفظ حرمات المشايخ، وحُسْنُ العشرة مع الإخوان، والنصيحة للأصاغر، والشفقة على الأكابر، وترك الخصومة مع الناس، وملازمة الإيثار، ومجانبة الادخار، وترك الصحبة مع من ليس منهم ومن طبقتهم، والمعاونة في أمر الدين والدنيا، وحقيقة الفقر أنْ لا تفتقر إلى من هو مثلك، وحقيقة الغنى أن تستغني عمن هو مثلك.

(ت) پھر فرمایا: میں تمہیں فقر کی وصیت کرتا ہوں، اور فقر یہ ہے: مشائخ کی حرمت کی حفاظت، اور مسلمان بھائیوں کے ساتھ حسنِ سلوک، چھوٹوں کو خیر خواہی کی نصیحت کرنا اور بڑوں (عمر رسیدہ افراد) کے ساتھ شفقت سے پیش آنا، لوگوں سے جھگڑا چھوڑ دینا، اور ایثار کی عادت کو اپنا لینا، ذخیرہ اندوزی سے بچنا، اور ایسے لوگوں کی صحبت (یعنی ان کے ساتھ لمبی بیٹھک) چھوڑ دینا جو اس راہ کے نہیں، اور دین و دنیا کے کاموں میں (دوسروں کے ساتھ) تعاون کرنا۔ اور حقیقتِ فقر یہ ہے کہ تم اپنے جیسے لوگوں کے محتاج نہ رہو، اور حقیقتِ غنا یہ ہے کہ تم اپنے جیسوں سے بے نیاز ہو جاؤ۔

- وأنَّ التصوف ما هو مأخوذ عن القيل والقال، بل هو مأخوذ من ترك الدنيا وأهلها، وقطع المألوفات والمستحبات، ومخالفة النفس والهوى، وترك الاختيارات والإرادات والشهوات، ومقاسات الجوع والسهر، وملازمة الخلوة والعزلة.

(ث) حصولِ تصوف گفتگو، بحث و مباحثے سے حاصل نہیں ہوتا؛ بلکہ دنیا اور اہلِ دنیا کو چھوڑنے اور پسندیدہ عادتوں اور چیزوں کو ترک کرنے، نفسانی خواہشات کی مخالفت کرنے، اپنی مرضیاں اور چاہتیں چھوڑ دینے، اور بھوک و بیداری کی مشقت اٹھانے، اور خلوت و گوشہ نشینی کو لازم پکڑنے سے حاصل ہوتا ہے۔

- وأوصيك إذا رأيت الفقير أن لا تبتدئه بالعلم بل ابتدئه بالحلم والرفق فإن العلم يوحشه والرفق يؤنسه.

(ج) جب کسی فقیر (اس سے کئی باتیں مراد ہیں جیسا کہ علم سے دور، راہِ سلوک و مستقیم کا نا جاننے والے، اپنے نجی معاملات میں گرفتار شخص) کو دیکھو تو پہلے اس سے علم کی گفتگو نہ کرو، بلکہ نرمی اور حلم سے پیش آؤ، کیونکہ علم اسے خوفزدہ کرتا ہے اور نرمی اسے انسیت کا احساس دیتی ہے۔

- وأنَّ التصوف مبني على ثمان خصال:

(ح)تصوف آٹھ خصلتوں پر قائم ہے:

الخصلة الأولى: السخاء وهي لسيدنا إبراهيم عليه السلام.

1 .سخاوت: اور وہ سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے ہے۔

الخصلة الثانية: الرضا وهي لسيدنا إسحاق عليه السلام.

2 .رضا: اور وہ سیدنا اسحاق علیہ السلام سے ہے۔

الخصلة الثالثة: الصبر وهي لسيدنا أيوب عليه السلام.

3 .صبر: اور وہ سیدنا ایوب علیہ السلام سے ہے۔

الخصلة الرابعة: الإشارة وهي لسيدنا زكريا عليه السلام.

4 .اشارت (کم کلامی، سکوت پسندی، علامتی گفتگو): اور وہ سیدنا زکریا علیہ السلام سے ہے۔

الخصلة الخامسة: الغربة وهي لسيدنا يحيى عليه السلام.

5 .غربت: اور وہ سیدنا یحییٰ علیہ السلام سے ہے۔

الخصلة السادسة: لبس الصوف وهي لآدم وموسى عليهما السلام.

6 . صوف (اون) پہننا: (یعنی موٹے کپڑے کا استعمال) اور یہ سیدنا آدم اور سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہما السلام کی سنت ہے۔

الخصلة السابعة: السياحة وهي لعيسى عليه السلام.

7 .سیاحت: اور وہ سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام سے ہے۔

الخصلة الثامنة: الفقر وهي لسيدنا محمد صلى الله عليه وسلم.

8 . فقر: (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ کی راہ میں سب کچھ تقسیم کرکے توکل و یقینِ محکم کو اختیار کرنا) اور یہ ہمارے آقا و مولا حبیب اللہ سیدنا محمد خاتم النبیین ﷺ کا وصف اخص و اعظم ہے۔

- وأوصيكَ أنْ لا تصحبَ الأغنياءَ إلا بالتعززِ، ولا الفقراءَ إلا بالتذللِ، وعليك بالإخلاصِ وهو: نسيانُ رؤية الخلق، ودوامُ رؤية الخالق، ولا تتهم الله عز وجل في الأمور، واسكن إليه في كل حال، ولا تضيع حقوق أخيك اتكالاً لما بينك وبينه من المودة والصداقة فإن الله عز وجل فرض لكل مؤمن حقوقاً عليك، فأقل الحال ها هنا الدعاء لهم، وخدمة الفقراء لازمةٌ على الطالب بالنفس والمال.

(خ)اور عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی تمہیں یہ وصیت کرتا ہے کہ: مالداروں کی صحبت عزتِ نفس کے ساتھ اختیار کرو، اور فقراء کی صحبت عاجزی کے ساتھ۔ اور اخلاص کو لازم پکڑلو، یادرکھو! اخلاص یہ ہے کہ مخلوق کے مشاہدے کو بھول جانا اور ہمیشہ خالقِ کائنات ﷻ کے جلوں میں مگن رہنا۔ کسی بھی معاملے میں اللہ وحدہ لاشریک کے حضور اعتراضی جملے سے بچو (کہ یہ تباہی و بربادی ہے)، بلکہ ہر حال میں اسی پر یقینِ کامل رکھو (کہ اس کے سوا کوئی مددگار نہیں)۔ دوستوں کے حقوق محض اپنی دوستی و محبت پر بھروسہ کرکے ضائع مت کرو، کیونکہ ہر مومن کا تم پر حق ہے۔ کم ازکم یہ کہ ان (مسلمان بھائیوں) کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا ضرور کرو۔ اور فقراء کی خدمت طالبِ حق پر جان و مال دونوں کے ساتھ لازم ہے۔

- وألْزِمْ نفسك بثلاثةِ أشياءٍ: بالتواضع لله سبحانه وتعالى، وبحسنِ الأدب مع الخلق كلهم، وبسخاءِ النفس.

(د) اپنے نفس کو تین باتوں کا پابند بنادو: 1) خالقِ کائنات سبحانہ وتعالیٰ کے حضور عاجزی بجالانا اور خوب تواضع اختیار کرنا، 2) مخلوق کے ساتھ معاملات میں حسنِ ادب و اُخلاق سے پیش آنا، 3) اور نفس کو سخاوت سکھانا۔

- وأَمِتْ نفسك حتى تحيا، وإنَّ أقرب الخلق إلى الله أوسعهم صدراً وأحسنهم خلقاً، وإنَّ أفضل الأعمال مخالفةُ النفسِ والهوى ودوامُ التوجهِ إلى الله سبحانه وتعالى والإعراض عما سواه.

(ذ) اپنے نفس کو ماردو تاکہ تم حقیقی زندگی پالو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے سب سے قریب وہ لوگ ہیں جن کا سینہ نہایت کشادہ اور اخلاق نہایت ستھرے ہوں۔ اور بہترین عمل نفسانی خواہشات کی مخالفت کرکے ہمیشہ اللہ جل جلالہ کی طرف متوجہ رہنا، اور ماسِوائے اللہ وحدہ لاشریک سے نظر پھیر لینا ہے۔

- وحسبك في الدنيا شيئان: صحبة فقير عارف، وخدمة ولي كامل.

(ر)دنیامیں تمہارے لیے دوچیزیں کافی ہیں: 1)کسی عارفِ حقیقی کی صحبت،2)اور ولیِ کامل کی خدمت۔

- واعلم أن الفقير هو الذي لا يستفتي بشيء من دون الله تعالى وطريقه جَدٌّ كله فلا يخالطه بشيء من الهزل.

(ز)جان لو کہ فقیر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے سوا کسی سے فتویٰ(رہنمائی)نہ مانگے،اور اس(فقیر)کا راستہ سراسر سنجیدگی ہے، جس میں کھیل کود(دنیاوی فتنوں کی جانب نظر کرنے)کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

- وجانب أهل البدع فلا تنظر إليهم جملة وإنْ كنت قادراً عليهم فامنعهم عنها وازجرهم.

(س)اہلِ بدعت سے دور رہو،ان کی جانب نظر بھی نہ کرو۔اور اگر تم ان پر قدرت رکھتے ہو تو انہیں بدعت سے روک دو۔

- وعليك بترك الاختيار، وملازمة التسليم وتفويض الأمر إلى الله. وعليك بتقوى الله عزّ وجلّ، ولا تخف أحدا سوى الله، ولا ترج أحدا سوى الله، وكلّ الحوائج إلى الله عزّ وجلّ، ولا تعتمد إلاّ على الله، واطلبها جميعا منه، ولا تثق بأحد غير الله عزّ وجلّ، التّوحيد (ثلاثا)؛ لأن التّوحيد جماع الكلّ.

(ش)اختیار چھوڑ دو، تسلیم و رضا لازم پکڑو،اور ہر معاملہ اور اپنی تمام حاجتیں اور ہر معاملے کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سپرد کر دو(کہ وہی مسبب الاسباب ہے)۔تقویٰ اختیار کرو،اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرو،اور اللہ جل جلالہ کے سوا کسی سے امید نہ رکھنا، اسی(اللہ جل جلالہ)پر بھروسا رکھنا، سب کچھ اسی سے مانگنا، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کسی پر اعتماد نہ کرنا،(پھر تین مرتبہ فرمایا)اللہ کی وحدانیت کو مضبوطی سے تھامے رکھنا، کیونکہ توحید ہی سب(اعمالِ صالحہ)کا خلاصہ ہے۔

وجـدت هـذه الوصـية في مخطـوط نفـيس ضـمن فهـارس المكتبـة الظاهريـة العـامرة تحـت رقـم: (1540) ويقـع في ورقتـين في كـل ورقـة صـفحتان وفي كـل صـفحة (14) سـطر وفي كـل سطر نحو (9) كلمات.

(ترجمہ)۔یہ وصیت ایک نفیس مخطوطے میں کچھ یوں پائی گئی جو فہارسِ مکتبۂ ظاہریہ میں نمبر(1540)کے تحت ہے۔یہ مبارک وصیت دو ورقوں پر مشتمل ہے،ہر ورق میں دو صفحے،ہر صفحے میں 14سطر،اور ہر سطر میں تقریباً نو کلمات ہیں۔

فتوح الغيب للإمام عبد القادر الجيلاني (ت الدرويش) ج/1،ص/28-29 جامع الكتب الإسلامية

تمت بالخير
والحمد لله رب العالمين



دار مودة الحسن والحسين رضي الله عنهما
للتحقيق والنشر والتوزيع